اضطراب اور بے چینی کا شکار ہیں' زلزلے کو دوبارہ محسوس کرنے لگتے ہیں۔ متاثرہ جگہوں پر واپس جانے سے خائف ہیں' شہدا کی چیخ و پکار ابھی تک ان کے کانوں میں گونجتی رہتی ہے۔ مالی نقصانات اور مستقبل کے مسائل سے پریشانی نے اُن کو بے چینی' اضطراب اور شدید ڈپریشن میں مبتلا کردیا۔ نیند نہ آنا' بھوک نہ لگنا اور مختلف ذہنی و جسمانی عوارض عام ہیں۔ ''اگر ان لاکھوں ذہنی دباؤ کے شکار لوگوں کی ضروری مدد نہ کی گئی تو ان میں اکثر دیوانگی اور دوسرے نفسیاتی امراض میں مبتلا ہوجائیں گے'' (ص ۳۴)۔ ایسی صورت میں عوام کی اکثریت خدا پر ایمان کی وجہ سے اس کی رضا پر راضی اور صبروشکر پر قانع ہے۔ اگر یہ حادثہ کسی غیرمسلم آبادی میں رونما ہوتا تو نفسیاتی امراض بہت بڑے پیمانے پر ہوتے۔

زیرتبصرہ کتاب کے مطالعے سے اتنی نفسیاتی مہارت حاصل ہوجاتی ہے کہ ہنگامی سطح پر نفسیاتی مسائل کو حل کیا جاسکے' نیز بنیادی تربیت ایک ہفتے میں دی جاسکتی ہے۔ مصنفین نے توجہ دلائی ہے کہ حکومت آزاد کشمیر' سرحد حکومت' ماہرین نفسیات کی تنظیم (PPA) اور دیگر سماجی و سیاسی تنظیمیں اس پہلو پر توجہ دیں اور تربیت کا اہتمام کریں۔ کتاب سے قدرتی آفات کے متاثرین کے علاوہ کسی بھی حادثے یا صدمے (trauma) اور ڈپریشن وغیرہ کے متاثرین کے لیے رہنمائی ملتی ہے۔ ابتدائی طبی امداد (first aid) اور عمومی نفسیاتی امراض سے متعلق بنیادی معلومات اور علاج کے اضافے سے کتاب کی جامعیت اور افادیت میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ سرورق بامعنی اور جاذب نظر۔ (امجد عباسی)

رشوت (ایک معاشرتی ناسور)، عبداللہ بن عبدالمحسن ' ترجمہ: مولانا نصیر احمد ملیؔ۔ ناشر: محمد سرور عاصم۔ مکتبہ اسلامیہ لاہور' رحمٰن مارکیٹ' غزنی سٹریٹ' اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۲۷۰۔ قیمت: درج نہیں۔

زیرتبصرہ کتاب سعودی عرب کے لاکالج کا ایم اے کی ڈگری کا تحقیقی مقالہ ہے۔ رشوت معاشرے کی بنیادی خرابیوں میں سے ایک ہے لیکن فقہ اسلامی کی کتابوں میں جرم ''رشوت'' پر مستقل عنوان کے تحت بحث نہیں کی گئی۔ مؤلف نے پہلی دفعہ اس موضوع پر فقہ اسلامی میں بکھرے ہوئے مواد کو یک جا کیا ہے اور بڑی خوبی سے پراگندا مسائل کی شیرازہ بندی کی ہے۔